Download

Downloadebookimunologidasarfkui

نے اپنے قبیلے کو لے کے سعید پر خروج کیا اور اس کو قتل کر کے سرحد پر متغلب ہو گئے۔ الحجاج نے مُجاعہ بن سعر التمیمی کو بھیجا، وہ یہاں آیا، حملے کیے، غنیمتیں پائیں اور قندابیل کے اطراف و جوانب فتح کیے۔ مجاعہ سال بھر بعد مکران میں فوت ہو گیا (ایک روایت یہ ہے کہ اس کو بھی علافیوں نے قتل کر دیا)

علاف کا نام ریّان بن حُلوان بن عمران بن الحاف بن قُضاعہ تھا اور وہ ابو جرم کنیت کرتا تھا۔

یہ سرحد پوری طرح محمد بن القاسم کے ہاتھ پر فتح ہوئی۔

شاعر نے مُجاعہ کے حق میں کہا ہے:

مامِنْ مَشاهِدِكَ الَّتِي شاهِدْتَها اِلا يَزِيْنُكَ ذِكْرُ ها مُجّاعَا

"اے مُجاعہ تو جتنے معرکوں میں شریک ہوا، ان کی یاد کو تجھی سے زینت ہے"۔

مُجاعہ کے بعد الحجاج نے مکران پر محمد بن ہارون بن ذراع النمری کو مقرر کیا۔

اس کے زمانہ ولایت میں جزیرہ یاقوت (مالدیپ) کے راجہ نے اس غرض سے کہ والئی عراق کی جناب میں تقرب حاصل کرے۔ اپنے ملک کی مسلمان عورتوں کو ایک کشتی میں سوار کر کے عراق روانہ کیا۔ یہ عورتیں اس کے ملک میں پیدا ہوئی تھیں اور ان عربوں کی اولاد تھیں جو اس کے ملک میں تجارت کرتے تھے اور فوت ہو گئے تھے۔ دیبل کے قریب میدون کی ایک جماعت نے کشتی میں جو کچھ تھا لوٹ لیا۔ ان عورتوں میں سے ایک یربوعیہ نے حجاج کی دہائی دی، یہ خبر حجاج کو پہنچی۔ سنتے ہی کہا۔ یا لبیک اور سندھ کے راجہ داہر کو لکھ بھیجا کہ "ان عورتوں کی رستگاری کی سبیل کرے"۔ داہر نے جواب دیا کہ "ان کو قزاقوں نے پکڑا ہے جو میری دسترس سے باہر ہیں"۔ حجاج نے عبیداللہ بن نبہان کی سرداری میں دیبل پر لشکر بھیجا، عبیداللہ نے حملہ کیا، کام آئے اور مہم ناکام رہی۔ پھر بُدیل بن طہفۃ البجلی کو حکم بھیجا کہ دیبل پر حملہ کریں، وہ اس وقت عمان میں تھے، حکم پاتے ہی روانہ ہوئے، عین معرکے میں گھوڑا اُکھڑا اور دشمن کی صفوں میں لے گھسا بُدیل قتل ہوئے اور مہم ناکام رہی۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کو بدمذہب جاٹوں نے قتل کیا۔

[Downloadebookimunologidasarfkui]

1dff872cbc